

## امیر مینائی

ولادت: 1829ء ☆ وفات: 1900ء



### تعارف

امیر مینائی اردو کے مشہور و معروف شاعر و ادیب تھے۔ امیر احمد مینائی نام، امیر تخلص تھا۔ وہ لکھنؤ کے دینی و علمی گھرانے میں پیدا ہوئے۔ آپ نے طب، لسانیات، تصوف، فلسفہ، فقہ، منطق، تاریخ، موسیقی، ریاضی اور قانون کے علوم حاصل کئے۔ آپ کا شمار بڑے علماء میں کیا جاتا ہے۔ آپ کو اردو، فارسی اور عربی زبانوں پر عبور حاصل تھا۔

### نعتیہ شاعر

آپ نے حمد، نعت، مثنوی، قصیدے اور غزل میں اظہار خیال کیا مگر خاص وجہ شہرت نعتیہ شاعری ہے۔ آپ کی شاعری عوام میں بہت مقبول ہے۔

### کلام کی خصوصیات

امیر مینائی کے کلام میں صحت زباں اور فنی پختگی بہت نمایاں ہے۔ ان کے کلام میں سقم مشکل ہی سے ملے گا۔

### تصنیفات

امیر مینائی متعدد کتابوں کے مصنف تھے۔ موجودہ تصانیف میں دو عاشقانہ دیوان ”مراۃ الغیب“، ”صنم خانہ عشق“ اور ایک نعتیہ دیوان ”محمد خاتم النبیین“ ہے۔ دو مثنویاں ”نور تجلی“ اور ”ابر کرم“ ہیں۔ ذکر شاہ انبیاء بصورت مسدس مولود شریف ہے۔ صبح ازل آنحضرت کی ولادت اور شام ابد وفات کے بیان میں ہے۔ نثری تصانیف میں انتخاب یادگار شعرائے رامپور کا تذکرہ ہے۔ ان کے علاوہ ”انتخاب یادگار“، ”مینائے سخن“، ”خیابان آفرینش“ بھی ان کی مشہور کتابیں ہیں۔ لغات کی تین کتابیں ہیں۔ ”سرمہ بصیرت“ ان فارسی عربی الفاظ کی فرہنگ ہے جو اردو میں غلط مستعمل ہیں۔ ”بہار ہند“ ایک مختصر نعت ہے۔ سب سے بڑا کارنامہ ”امیر اللغات“ ہے جس کی دو جلدیں ”الف ممدودہ والف مقصورہ“ تک تیار ہو کر طبع ہوئی تھیں کہ انتقال ہو گیا۔



## مختصر تعارف

امیر مینائی اردو کے مشہور و معروف شاعر و ادیب تھے۔ امیر احمد مینائی نام، امیر تخلص تھا۔ آپ نے حمد، نعت، مثنوی، قصیدے اور غزل میں اظہار خیال کیا مگر خاص وجہ شہرت نعتیہ شاعری ہے۔ آپ کی شاعری عوام میں بہت مقبول ہے۔ ان کے کلام میں صحت زباں اور فنی پختگی بہت نمایاں ہے۔ ان کے کلام میں سقم مشکل ہی سے ملے گا۔ متعدد کتابوں کے مصنف تھے۔ موجودہ تصانیف میں دو عاشقانہ دیوان ”مرآۃ الغیب“، ”صنم خانہ عشق“ اور ایک نعتیہ دیوان ”محامد خاتم النبیین“ ہے۔

## مرکزی خیال

رسول مقبول ﷺ کی تعریف کو شاعری کے انداز میں بیان کرنا نعت کہلاتا ہے۔ اس نعت میں امیر مینائی آنحضرت ﷺ کی تعریف و توصیف کے ساتھ ساتھ نہایت جامع و بلیغ انداز میں آپ ﷺ کی سیرت و کردار کا احاطہ کر رہے ہیں۔ یہ نعت امیر مینائی کی آپ ﷺ سے عقیدت کی عکاسی کرتی ہے۔



USMANWEB

ALL CLASS NOTES DOWNLOAD IN PDF

WWW.USMANWEB.COM

WWW.USMANWEB.COM



## خلاصہ

اس نعت میں شاعر کہتے ہیں کہ ہمارے نبی ﷺ پوری دنیا کے لوگوں کے سردار ہیں۔ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے حضور مسلمانوں کی سفارش کریں گے۔ آپ ﷺ انصاف کرنے والے اور سراپا نور ہیں۔ آنحضرت ﷺ نہایت سخی و فیاض تھے۔ آپ ﷺ انسانوں کے لئے اللہ تعالیٰ کی رحمت کی نشانی تھے۔ آپ ﷺ جنت کے مالک ہیں اور روز حشر اپنے امتیوں کو حوض کوثر سے سیراب کریں گے۔ آپ ﷺ کا رتبہ تمام انبیائے کرام سے اعلیٰ ہے۔ دنیا کو چھوڑ دینے والے ہماری نبی ﷺ ہی عقبی کے مالک ہیں جو زمین پر سہر کے نیچے ہاتھ رکھ کر سوتے تھے۔ آپ ﷺ کی رگ رگ شفقت اور رحمت سے بھری تھی۔

## فرہنگ

معانی	الفاظ	معانی	الفاظ
سردار، بادشاہ	سرور	لوگ، عوام الناس	خلق
انصاف کرنے والا	مرسل داور	روز حشر سفارش کرنے والا	شافع محشر
سب سے بڑا روشن ستارہ	نیر اعظم	نور کا پیکر، سراپا نور	نور مجسم
رفیق، دوست، ساتھی	ہم دم	ہم دم، ہمدرد	مونس
سخاوت کا سمندر	بحر سخاوت	رہنما، راہ دکھانے والا	رہبر
اللہ کی رحمت کی نشانی	آیہ رحمت	بہت سخی، نہایت فیاض	کان مروت
ہدایت پہنچانے والا	ہادی	حوض کوثر سے امتیوں کو پانی پلانے والا	قاسم کوثر
آخرت کے مالک و مختار	مالک عقبی	دنیا چھوڑ دینے والا	تارک دنیا
بھرا ہوا، لبریز	مملو	محبت، شفقت، ہمدردی	مہر
حسین، نیک، خوبصورت	شہر	پیارا، محبوب	دلبر



# کثیر الانتخابی سوالات

دیئے ہوئے ممکنہ جوابات میں سے ہر ایک کے لئے درست جواب کا انتخاب کیجئے:

- 1 جس میں حضور اکرم ﷺ کی تعریف بیان ہو وہ نظم کہلاتی ہے:  
(الف) حمد (ب) نعت ✓ (ج) منقبت (د) قصیدہ
- 2 نصاب میں شامل نعت کے شاعر ہیں:  
(الف) مولوی اسماعیل میرٹھی (ب) نظیر اکبر آبادی (ج) امیر مینائی ✓ (د) ابوالاثر حفیظ جالندھری
- 3 نصاب میں شامل نعت ماخوذ ہے:  
(الف) محمد خاتم النبیین ✓ (ب) خیابان آفرینش (ج) سیرۃ النبی ﷺ (د) کلیات اسماعیل میرٹھی
- 4 ”محمد خاتم النبیین“ کے مصنف ہیں:  
(الف) مولوی اسماعیل میرٹھی (ب) امیر مینائی ✓ (ج) ابوالاثر حفیظ جالندھری (د) میر انیس
- 5 نصابی کتاب کی مشق کے کثیر الانتخابی سوالات  
شاعر نے رسول اکرم ﷺ کو نوح کا کہا ہے:  
(الف) دوست (ب) بزرگ (ج) ہم دم ✓ (د) رہبر
- 6 شاعر نے بحر سخاوت کہا ہے:  
(الف) حضرت آدم (ب) حضرت موسیٰ (ج) حضرت عیسیٰ (د) حضرت محمد ﷺ ✓
- 7 نعت میں تو صیف کی جاتی ہے:  
(الف) اللہ تعالیٰ کی (ب) رسول اکرم ﷺ کی ✓ (ج) انبیائے کرام کی (د) صحابہ کرام کی
- 8 تارک دنیا سے مراد ہے:  
(الف) دنیا کو چاہنے والا (ب) دنیا سے بے زار (ج) دنیا کو چھوڑنے والا ✓ (د) دنیا میں مصروف
- 9 اس نعت میں مذکور انبیاء کی تعداد ہے:  
(الف) چار ✓ (ب) پانچ (ج) چھ (د) سات



## اشعار کی تشریح

شعر نمبر 1

خلق کے سرور ، شافعِ محشر صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم  
مُرْسِلِ داور ، خاصِ پیغمبر صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

حوالہ: مندرجہ بالا شعر نصابی میں شامل ”نعت“ سے لیا گیا ہے جس کے مصنف امیر مینائی ہیں۔

حوالہ شاعر: حوالہ شاعر کے لئے مرکزی خیال سے پہلے ”مختصر تعارف“ ملاحظہ کیجئے۔

تشریح: اس شعر میں شاعر کہتے ہیں کہ پوری دنیا کے لوگوں کے سردار رسول اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ذاتِ مبارک ہے جو تمام انسانوں میں سب سے زیادہ افضل اور برتر ہیں۔ قیامت کے روز اللہ تعالیٰ کی ہی رضا سے اللہ تعالیٰ کے حضور اپنی امت کی سفارش کریں گے۔ آنحضرت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہمیشہ انصاف کرنے والے تھے اور ان کا رتبہ تمام انبیائے کرام سے اعلیٰ وارفع ہے۔

شعر نمبر 2

نورِ مجسم ، نیرِ اعظم ، سرورِ عالم ، مونسِ آدم  
نوح کے ہم دم ، خضر کے رہ بر صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

حوالہ اور حوالہ شاعر شعر 1 میں ملاحظہ کیجئے۔

تشریح: نعت کے اس شعر میں امیر مینائی کہتے ہیں کہ ہمارے نبی حضرت محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سراپا نور تھے۔ وہ تمام انسانوں میں ایک بہت بڑے روشن ستارے کی طرح تھے۔ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہی حضرت آدم کے ہمدرد حضرت نوح کے ساتھی اور حضرت خضر کے رہنما تھے۔ یعنی آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا رتبہ تمام انبیائے کرام اور تمام انسانوں سے اعلیٰ وارفع ہے۔

شعر نمبر 3

بحرِ سخاوت ، کانِ مروت ، آیہِ رحمت ، شافعِ امت  
مالکِ جنت ، قاسمِ کوثر صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

ALL CLASS NOTES DOWNLOAD IN PDF

WWW.USMANWEB.COM

WWW.USMANWEB.COM



حوالہ اور حوالہ شاعر شعر 1 میں ملاحظہ کیجئے۔

تشریح:

اس شعر میں امیر مینائی رسول اکرم ﷺ کی سیرت و کردار مبارکہ بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ آپ ﷺ سخاوت، فیاضی اور مروت کا ایک بیکراں سمندر تھے۔ آپ ﷺ زمین پر انسانوں کے لئے اللہ تعالیٰ کی رحمت کی نشانی تھے۔ آپ ﷺ کا وجود ہی تمام انسانیت کے لئے رحمت و شفقت تھا اور آج بھی ہے۔ آپ ﷺ ہی جنت کے اصل حقدار اور مالک ہیں۔ روز حشر جب تمام انسانوں کو اپنی فکر ہوگی تو آپ ﷺ اپنی امت کی شفاعت کریں گے اور انہیں حوض کوثر کا پانی پلائیں گے۔

شعر نمبر 4

رہ برِ موسیٰ، ہادی عیسیٰ، تارکِ دنیا، مالکِ عقبی  
ہاتھ کا تکیہ، خاک کا بستر صلی اللہ علیہ وسلم

حوالہ اور حوالہ شاعر شعر 1 میں ملاحظہ کیجئے۔

تشریح:

امیر مینائی نعت کے اس شعر میں کہتے ہیں کہ تمام انبیائے کرام کے رہنما اور ساتھی آپ ﷺ کی ذات مبارکہ ہی ہے۔ آپ ﷺ جو اللہ تعالیٰ کے محبوب تھے اور جنہوں نے دنیا میں دسترس رکھنے کے باوجود بھی اس دنیا کی آسائشوں کو ترک کر دیا تھا، تمام زندگی امت کی خیر خواہی کرتے رہے اور خود زمین پر سوتے رہے۔ نرم و گداز تکیہ کے بجائے اپنا ہاتھ مبارک سر کے نیچے رکھتے تھے۔

شعر نمبر 5

مہر سے مملو ریشہ ریشہ، نعت امیر اب اپنا ہے پیشہ  
ورد ہمیشہ دل برِ شہرِ صلی اللہ علیہ وسلم

حوالہ اور حوالہ شاعر شعر 1 میں ملاحظہ کیجئے۔

تشریح:

نعت کے اس آخری شعر میں امیر مینائی آپ ﷺ کی تعریف اور توصیف بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ آپ ﷺ کی ذات مبارکہ تمام انسانوں اور خصوصاً مسلمانوں کے لئے سراپا رحمت و شفقت تھی۔ آپ ﷺ کی رگ رگ انسانیت اور مسلمانوں کی خیر خواہی، محبت اور شفقت سے لبریز تھی۔ آپ ﷺ کا عمل و کردار اس بات کا مظہر تھا۔ شاعر رسول مقبول ﷺ کی عقیدت و محبت کے جذبہ سے سرشار ہو کر کہتا ہے کہ میں کیوں نہ آپ ﷺ کی نعت کہنے کو اپنا پیشہ ہی بنالوں کہ شاید اس بہانے میری مغفرت ہو جائے اور میں اور میرا دل ہر وقت آپ ﷺ پر درود و سلام بھیجتے رہیں۔

WWW.USMANWEB.COM



## نصابی کتاب کے مشقی سوالات

سوال 1 درج ذیل سوالات کے جواب دیجئے:

(الف) رسول اکرم ﷺ کو آیہ رحمت کیوں کہا گیا ہے؟

جواب رسول اکرم ﷺ کو آیہ رحمت اس لئے کہا گیا ہے کہ آپ ﷺ کی ذات مبارکہ پوری دنیا کے انسانوں بلکہ پوری مخلوقات کے لئے رحمت و شفقت ہے۔ آپ ﷺ تنگدستی میں بھی مساکین کی دست گیری کیا کرتے تھے۔ دو جہاں پر دسترس رکھنے والے اکثر خود بھوکے رہتے، پیوند لگے کپڑے پہنتے اور زمین پر سوتے تھے مگر کسی کو اپنے دروازے سے خالی ہاتھ نہیں لوٹاتے تھے۔ گالیوں اور تکالیف کے بدلے دعائیں کرتے تھے، جو ظلم و زیادتی کو معاف فرماتے تھے، جو اپنی امت کے لئے راتوں کو اٹھ اٹھ کر روتے تھے۔

(ب) اس نعت میں کون کون سے نبیوں کا نام آیا ہے؟

جواب اس نعت میں حضرت آدمؑ، حضرت نوحؑ، حضرت موسیٰؑ اور حضرت عیسیٰؑ کے نام آئے ہیں۔

(ج) قاسم کوثر سے کیا مراد ہے؟

جواب قیامت کے بعد آپ ﷺ کو ایک حوض یا نہر عطا کی جائے گی جس کا نام کوثر ہے جس کا پانی نہایت شیریں ہوگا، جو اس کا پانی پئے گا اس کو دوبارہ پیاس نہیں لگے گی۔ آپ ﷺ میزبانی کرتے ہوئے اس نہر کوثر سے اپنے امتیوں کو پانی پلائیں گے۔ قاسم کوثر سے یہی مطلب مراد ہے۔



USMANWEB

ALL CLASS NOTES DOWNLOAD IN PDF

WWW.USMANWEB.COM



(د) حمد اور نعت میں کیا فرق ہے؟

**جواب:** حمد: وہ نظم جس میں اللہ تعالیٰ کی تعریف کی جائے، اس کی صفات، اس کی عظمت کا ذکر کیا گیا ہو۔ یہ نظم کسی ہیئت میں ہو سکتی ہے۔ اس کی خصوصیات میں یہ باتیں شامل ہیں کہ حمد رسمی نہ ہو بلکہ یہ عشق الہی میں ڈوب کر لکھی جائے۔ ہر لفظ ادب و احترام سے بھرا ہوا ہو۔ شاعر کا لہجہ عاجزانہ ہو۔ زبان پاکیزہ اور شستہ، بلیغ الفاظ والی استعمال کرتا ہو۔ آخری اشعار میں مغفرت اور امت کی بھلائی کے لئے دعا کی گئی ہو۔

**نعت:** یہ بھی نظم کی ایک اہم قسم ہے۔ جس نظم میں حضور اکرم ﷺ کی ذات، صفات اور اخلاق کی تعریف کی جائے وہ نعت کہلاتی ہے۔ موضوع کی وسعت کے پیش نظر کسی بھی ہیئت میں لکھی جاسکتی ہے۔ نعت کے لئے چند صفات کا ہونا لازمی ہے۔ حمد اور نعت کے درمیان حد فاصل ہونا ضروری ہے۔ نعت عشق رسول ﷺ میں ڈوب کر لکھی جائے۔ زبان پاکیزہ اور الفاظ آپ ﷺ کے مرتبے کے مطابق ہوں۔ لہجے میں عقیدت اور محبت ہو۔ نعت پرسوز اور پرتاثیر ہو۔

(ه) نعت کے پہلے اور تیسرے شعر کی تشریح کیجئے۔

**جواب:** جواب کے لئے ”اشعار کی تشریح“ ملاحظہ کیجئے۔

**سوال 2** اس نعت کا مرکزی خیال بیان کیجئے۔

**جواب:** جواب کے لئے نعت کا ”مرکزی خیال“ ملاحظہ کیجئے۔

**سوال 3** نعت کے مطابق کالم ”الف“ کے الفاظ کو کالم ”ب“ سے ملائیے۔

کالم ”الف“	کالم ”ب“
خلق کے	بستر
نوح کے	تکیہ
نضر کے	ہم دم
ہاتھ کا	رہبر
خاک کا	سرور

**سوال 4** درج ذیل سوالات کے جواب دیجئے:

(الف) شام اور نام کے پہلے پانچ قوافی درج کیجئے۔

**جواب:** آم ، بام ، تام ، جام ، خام ، دام ، شام ، عام ، کام ، گام ، لام ، نام

(ب) امیر مینائی کی نعت میں کون کون سے قافیے استعمال ہوئے ہیں؟

**جواب:** امیر مینائی کی نعت میں استعمال ہونے والے قافیے مندرجہ ذیل ہیں:

محشر ، پیہر ، رہبر ، کوثر ، بستر ، شہر

(ج) ردیف کون سے الفاظ ہوتے ہیں؟

**جواب:** ایسے الفاظ جو نظم میں قافیے کے بعد بار بار آ رہے ہوں انہیں ”ردیف“ کہا جاتا ہے۔ مثلاً:

سہ خوشیوں کو کر لیں عام کہ ہے عید کا یہ دن!

سب کو کریں سلام کہ ہے عید کا یہ دن!

مندرجہ بالا شعر میں ”کہ ہے عید کا یہ دن“ ردیف ہے۔

**سوال 5** درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیے:

**جواب:** جواب کے لئے ”کثیر الانتخابی سوالات“ ملاحظہ کیجئے۔



# All Classes Chapter Wise Notes

Punjab Boards | Sindh Boards | KPK Boards | Balochistan Boards

AJK Boards | Federal Boards

تمام کلاسز کے نوٹس، سابقہ پیپرز، گیس پیپرز، معروضی انشائیہ حل شدہ مشقیں وغیرہ اب آن لائن حاصل کریں

پنجاب بورڈز، فیڈرل بورڈز، سندھ بورڈز، بلوچستان بورڈز، خیبر پختونخواہ بورڈز، آزاد کشمیر بورڈز کے نوٹس فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

## 9th Class

Notes | Past Papers

WWW.USMANWEB.COM

## 10th Class

Notes | Past Papers

WWW.USMANWEB.COM

## 11th Class

Notes | Past Papers

## 12th Class

Notes | Past Papers

تمام کلاسز کے نوٹس سابقہ پیپرز مکمل حل شدہ مشقیں بالکل فری ڈاؤن لوڈ کریں اور کسی بھی کتاب کی سوفٹ کاپی میں حاصل کرنے کے لیے ہمارے واٹس اپ گروپ کو جوائن کریں۔

WhatsApp Group 0306-8475285

WWW.USMANWEB.COM

WWW.USMANWEB.COM